زندگی گزارنے کے آداب
ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

5

خصال

شیخ الصدوقؒ

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS
We Provide The Standard

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

جب عورت اپنی نشست سے کھڑی ہو جائے تو مرد کے لئے وہاں بیٹھنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ وہ جگہ سرد پڑ جائے۔ عورت کا جہاد اچھی شوہر داری ہے اور لوگوں میں اس پر سب سے زیادہ شوہر کا حق ہے۔ نیز جب بیوی کا انتقال ہو جائے تو شوہر تمام لوگوں سے زیادہ حق رکھتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کی نماز جنازہ پڑھے، عورت کے لئے یہودی اور نصرانی عورت کے سامنے بھی بے پردہ ہونا جائز نہیں ہے، کیونکہ وہ اپنے شوہروں سے اُس کا خلیہ بیان کر دیں گی، جب عورت اپنے گھر سے باہر جائے تو اس کے لئے خوشبو لگانا جائز نہیں ہے، عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ مردوں کی شباہت اختیار کرے اس لئے کہ رسول خداؐ نے عورتوں سے مشابہ مردوں پر لعنت کی ہے اور (اسی طرح) مردوں سے مشابہ عورتوں پر (بھی) لعنت کی ہے، عورت کے لئے (زیورات سے) خالی رہنا جائز نہیں چاہے اپنی گردن میں دھاگہ ہی باندھ لے، عورت کے لئے جائز نہیں کہ اس کے ناخن سفید دیکھے جائیں چاہے ہلکی سی مہندی ہی لگا لے، حیض کے دوران اپنے ہاتھوں میں خضاب نہیں لگانا چاہئے کہ ممکن ہے شیطان اسے اذیت پہنچائے۔

دورانِ نماز اگر عورت کو کوئی ضرورت پیش آ جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے تالی بجائے جبکہ دورانِ نماز مرد اپنا سر ہلائے گا، اپنے ہاتھ سے اشارہ کرے گا اور تسبیح بلند آواز سے پڑھنے لگے گا۔

عورت کے لئے نقاب کے بغیر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ کنیز ہو تو پھر وہ بغیر نقاب کے کھلے سر نماز پڑھ سکتی ہے، عورت کے لئے نماز اور احرام کے علاوہ دیبا اور ریشم پہننا جائز ہے جبکہ مردوں کے لئے یہ حرام قرار دیا گیا ہے سوائے جہاد میں۔ نیز عورت کے لئے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز ہے اور اس میں نماز پڑھنا بھی جبکہ مردوں پر ایسا کرنا حرام ہے کہ نبیؐ نے فرمایا: "اے علیؑ! تم سونے کی انگوٹھی مت پہننا کہ یہ جنت میں تمہاری زینت ہے اور ریشم مت پہنو کہ یہ جنت میں تمہارا لباس ہوگا"۔

عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے مال سے بندہ آزاد کرنا یا نیکی کرنا جائز نہیں ہے اور نہ ہی اس کے لئے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر مستحب روزہ رکھنا جائز ہے۔

عورت کے لئے نامحرم کے ساتھ مصافحہ کرنا جائز نہیں ہے مگر یہ کہ کپڑا ڈھکا ہوا ہو اور نہ ہی کپڑا اوڑھے بغیر اس کے لئے خرید و فروخت کرنا جائز ہے۔

عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر مستحب حج کرنا جائز نہیں ہے۔

عورت کے لئے حمام میں داخل ہونا جائز نہیں ہے اس لئے کہ یہ اس پر حرام ہے، عورت کے لئے زین پر سوار ہونا جائز نہیں مگر یہ کہ ضرورت پڑ جائے اور سفر میں (بھی جائز ہے)۔

میراث میں عورت کو مرد کا آدھا حصہ ملے گا اور عورت کی دیت بھی مرد کی نصف دیت ہے جبکہ زخموں کی دیت میں ایک تہائی تک وہ مرد کے برابر ہے لیکن جب اس کی مقدار ایک تہائی سے بڑھ جائے تو پھر مرد کا پلہ بھاری ہو جائے گا اور عورت کا پلہ ہلکا۔ عورت اگر مرد کے ساتھ نماز پڑھے گی تو اس کے پیچھے کھڑی رہے گی اور اس کے پہلو میں (بھی) نہیں کھڑی رہے گی۔

جب عورت کا انتقال ہو تو اس پر نماز پڑھنے والا اس کے سینہ کے پاس کھڑا ہوگا جبکہ مرد پر نماز پڑھتے وقت اس کے سر کے پاس کھڑا ہوگا، عورت کو قبر میں اتارتے وقت اس کا شوہر ایسی جگہ کھڑا ہوگا کہ اس کی ران کو وہی اُٹھائے۔